104397 ـ خالہ زاد كا ايك دوسرے كى ماں كا دودھ پينا

سوال

ميں نے اپنى خالہ كا دودھ پيا ہے، اور ميرى والدہ نے ميرى خالہ كى اكثر اولاد كو اپنا دودھ پلايا ہے تو كيا ميرے بھائى كے ليے خالہ كى بيٹى سے نكاح كرنا جائز ہے، يہ علم ميں رہے ميرے بھائى نے خالہ كا دودھ نہيں پيا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جس نے كسى عورت كا پانچ معلوم رضاعت دودھ پى ليا تو وہ اس كا رضاعى بيٹا بن جاتا ہے، اور اس عورت كے سارى اولاد بيٹے اور بيٹيوں كا رضاعى بھائى بن جائيگا.

اس كى دليل مسلم شريف كى درج ذيل حديث ہے:

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں:

" قرآن مجيد ميں دس معلوم رضعات نازل ہوئى تھيں، پھر انہيں پانچ معلوم رضاعت كے ساتھ منسوخ كر ديا گيا ... "

صحيح مسلم حديث نمبر (1452).

اور ايك رضاعت كى تعريف يہ ہے جيسا ہے ابن قيم رحمہ اللہ نے كى ہے:

بلاشك و شبہ رضعۃ رضاع كا اسم مرۃ ہے يعنى ايك بار دودھ پينے كو رضعہ كہتے ہيں: جس طرح ضربۃ و جلسۃ و اكلۃ ہے لہذا جب بھى بچہ پستان منہ ميں ڈال كر چوسے اور پھر بغير كسى سبب كے خود ہى چھوڑ دے تو يہ ايك رضاعت كہلاتى ہے.

كيونكہ شريعت ميں يہ مطلقا وارد ہے، اس ليے اسے عرف پر محمول كيا جائيگا، اور عرف يہى ہے، سانس لينے يا تھوڑى سى راحت كے ليے يا پھر كسى اور چيز كى وجہ سے رك جانا اور پھر جلد ہى دودھ دوبارہ پينا شروع كر دينا اسے ايك رضاعت سے خارج نہيں كرتا.

جس طرح كھانے والا شخص جب اس سے كھانا چھوڑ كر پھر جلد ہى دوبارہ شروع كر ديتا ہے تو دو بار كھانا نہيں كہتے بلكہ يہ ايك ہى ہے، امام شافعى كا مسلك يہى ہے...

اگرچہ وہ ایك پستان سے دوسرے پستان میں منتقل ہو جائے تو بھی ایك ہی رضاعت ہو گی " انتہی

اس بناپر اگر تو آپ نے اپنی خالہ کا پانچ رضاعت دودھ پیا ہے تو آپ اپنی خالہ کی ساری اولاد بیٹے اور بیٹیوں کے رضاعی بھائی ہوئے، اور آپ کے لیے اس میں سے کسی کے ساتھ بھی شادی کرنا جائز نہیں.

اور رضاعت کا حکم اس شخص کے ساتھ متعلق ہوتا ہے جس نے دودھ پیا ہے اور اس کی اولاد کے ساتھ بھی متعلق ہو گا، لیکن اس کے بھائیوں کو رضاعت کا یہ حکم شامل نہیں.

اس بنا پر اگر تو آپ کی خالہ کی بیٹی جس سے آپ کا بھائی شادی کرنا چاہتا ہے اس نے آپ کی والدہ کا دودھ پیا ہے تو وہ اس کی رضاعی بہن ہے، اس لیے اس کے ساتھ شادی کرنی جائز نہیں، اور اگر اس نے آپ کی والدہ کا دودھ نہیں پیا تو ان دونوں کے نکاح میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اس میں ممانعت کا کوئی سبب نہیں ہے، اور آپ کا اس لڑکی کی والدہ کا دودھ پینا اس پر اثرانداز نہیں ہو گا، اور نہ ہی اس لڑکی کے بہن بھائیوں کا آپ کی والدہ سے دودھ پینا.

واللہ اعلم.